احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 23 جون 2004ء 4 جمادی الاول 1425 ہجری - 23 احسان 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 137

بدھ 23 جون 2004ء

اہل قبور کیلئے دعا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ مدینہ کی قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے چہرہ ان کی طرف کیا اور فرمایا السلام علیکم اے اہل قبور۔ اللہ تعالیٰ تمہیں اور ہمیں معاف فرمائے تم ہم سے آگے گزر گئے ہو ہم تمہارے پیچھے پیچھے آرہے ہیں۔

(جامع ترمذی کتاب الجنائز باب مایقول الرجل اذا دخل المقابر حدیث نمبر 973)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو دنیا چند روزہ ہے اور آگے پیچھے سب مرنے والے ہیں۔ قبریں منہ کھولے ہوئے آوازیں مار رہی ہیں اور ہر شخص اپنی اپنی نوبت پر جا داخل ہوتا ہے۔ عمر ایسی بے اعتبار اور زندگی ایسی ناپائدار ہے کہ چھ ماہ اور تین ماہ تک زندہ رہنے کی امید کیسی۔ اتنی بھی امید اور یقین نہیں کہ ایک قدم کے بعد دوسرے قدم اٹھانے تک زندہ رہیں گے یا نہیں۔ پھر جب یہ حال ہے کہ موت کی گھڑی کا علم نہیں اور یہ پکی بات ہے کہ وہ یقینی ہے، ٹلنے والی نہیں۔ تو دانشمند انسان کا فرض ہے کہ ہر وقت اس کے لئے تیار رہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 68)

موت کو یاد رکھو۔ موت سے بڑھ کر اور کوئی بیدار کرنے والی چیز نہیں ہے۔ جب انسان سچے دل سے خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 183)

حضرت مسیح موعود کے پوتے، صدر مجلس تحریک جدید، سابق وکیل اعلیٰ و صدر مجلس انصاراللہ

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب انتقال فرما گئے

احباب جماعت کو انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر پوتے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے فرزند ارجمند حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مورخہ 21 جون 2004ء کو 10:30 بجے رات بعمر 90 سال انتقال فرما گئے۔ آپ طویل عرصہ سے صاحبِ فراش تھے اور کمزوری بہت زیادہ تھی۔

آپ مورخہ 9 مئی 1914ء کو حضرت ام ناصر محمودہ بیگم صاحبہ بنت حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کے بطن سے پیدا ہوئے۔ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے نہایت مخلص رفقاء میں سے تھے۔ حضرت مسیح موعود نے بنفس نفیس ان کی صاحبزادی کا رشتہ حضرت مصلح موعود سے طے فرمایا تھا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تعلیم کی ابتداء پرائمری سکول قادیان سے ہوئی۔ پرائمری کی چار کلاسیں مکمل کرنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کو مدرسہ احمدیہ میں داخل کرا دیا۔ احمدیہ سکول کی آخری کلاس مولوی فاضل تھی جو یونیورسٹی کا امتحان ہوتا تھا۔ آپ اس امتحان میں یونیورسٹی بھر میں اول نمبر پر آئے۔ اس اعزاز پر آپ کے والد ماجد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بہت خوش ہوئے تھے۔

حضرت مصلح موعود آپ کو تقریباً ہر سفر میں اپنے ساتھ رکھتے اور تعلیم و تربیت میں بھی گہری نظر رکھی۔ آپ نے اپنے بچپن اور جوانی میں قادیان میں ہاکی، کرکٹ، والی بال، ٹینس غرض ہر قسم کی کھیل میں حصہ لیا۔ قادیان ہاکی ٹیم پنجاب کی بہترین ٹیم سمجھی جاتی تھی، اس ٹیم کے آپ کیپٹن تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تربیت کا ہی اثر تھا کہ بچپن سے ہی اعلیٰ اخلاق اور خدمت دین کے جذبہ سے مزین تھے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے مولوی فاضل اور پنجاب یونیورسٹی سے گریجوایشن پاس کرنے کے بعد اپنی زندگی وقف کر دی اور تحریک جدید سے اپنی گرانقدر خدمات کا آغاز کیا۔ آپ نے تحریک جدید کے مختلف شعبہ جات میں خدمات سلسلہ کی توفیق پائی۔ جن میں بطور وکیل الصنعت، وکیل زراعت، وکیل التبشیر والتجارت، وکیل الدیوان، وکیل اعلیٰ اور صدر مجلس تحریک جدید نمایاں ہیں۔ آپ ایک عرصہ تک صدر مجلس انصاراللہ بھی رہے۔

آپ نے بطور وکیل التبشیر متعدد بیرون ملک دورہ جات کے دوران کئی ممالک میں جماعت کا استحکام کیا اور مشن ہاؤسز اور بیوت الذکر کی تعمیر کے سلسلہ میں تاریخی امور سرانجام دیئے۔ جلسہ ہائے سالانہ ربوہ کے موقع پر خطابات بھی خدمات کا اہم حصہ ہیں۔

(آپ کی مزید خدمات کی تفصیل آئندہ رپورٹ میں شامل کی جائے گی)

حضرت مصلح موعود کی عظیم الشان شخصیت کے گہرے اور انمٹ نقوش آپ کی ذات میں موجود تھے، آپ نے اعلیٰ اصولوں اور تربیت کے سائے تلے پرورش پائی۔ آپ کے بلند کردار، اخلاق اور کارہائے نمایاں اس بات کا ثبوت ہیں۔ نصف صدی سے زائد خدمات سرانجام دے کر 90 سال کی عمر میں خاندان حضرت مسیح موعود کے یہ چشم و چراغ اور جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم اللہ کو پیارے ہو گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 23 جون کو بعد نماز فجر بیت مبارک میں ادا کی جائے گی۔

اللہ سے دعا ہے کہ آپ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب ہو، اللہ تعالیٰ مغفرت کی دبیز چادر میں آپ کو لپیٹ لے۔ آمین

ادارہ الفضل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، آپ کے بچوں، جملہ افراد خاندان مسیح موعود اور احباب جماعت سے اس سانحہ پر افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

سمر لینگویج کلاسز

✿ مورخہ 26 جون 2004ء بروز ہفتہ سے لینگویج انسٹی ٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ واقع دارالرحمت وسطی ربوہ میں مندرجہ ذیل سمر لینگویج کلاسز شروع کی جارہی ہیں۔ جو اگست کے آخر تک جاری رہیں گی۔ دلچسپی رکھنے والے احباب و خواتین 26 جون بروز ہفتہ 5:45 بجے شام انسٹیٹیوٹ میں تشریف لے آئیں۔

(1) عربی (2) سپینش (3) فرنچ (4) انگریزی

(انچارج لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

✿ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 27 جون 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب شعبہ پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

شمائل احمد

تسلی دیتے اور دعا کرتے

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

آریہ قوم کا ایک فرد قادیان میں رہتا تھا جس کا نام لالہ شرم پت تھا لالہ صاحب حضرت مسیح موعود سے اکثر ملتے رہتے تھے اور آپ کی بہت سی پیشگوئیوں کے گواہ تھے۔ مگر جب بھی حضرت مسیح موعود نے ان کو شہادت کے لئے بلایا انہوں نے پہلو تہی کی۔ یعنی نہ تو اقرار کی جرأت کی اور نہ انکار کی ہمت پائی۔ مگر کٹر آریہ ہونے کے باوجود حضرت مسیح موعود ان کا بہت خیال رکھتے تھے اور بڑی ہمدردی فرماتے تھے۔ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ لالہ شرم پت صاحب بہت بیمار ہو گئے اور ان کے پیٹ پر ایک خطرناک قسم کا پھوڑا نکل آیا اور وہ سخت گھبرا گئے اور اپنی زندگی سے مایوس ہونے لگے۔ جب حضرت مسیح موعود کو ان کی بیماری کا علم ہوا تو حضور خود ان کی عیادت کے لئے ان کے تنگ و تاریک مکان پر تشریف لے گئے اور انہیں تسلی دی اور ان کے علاج کے لئے اپنے ڈاکٹر کو مقرر کر دیا کہ وہ لالہ صاحب کا باقاعدگی کے ساتھ علاج کریں۔ ان ڈاکٹر صاحب کا نام ڈاکٹر محمد عبداللہ تھا اور قادیان میں اس وقت وہی اکیلے ڈاکٹر تھے۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود ہر روز لالہ صاحب کی عیادت کے لئے ان کے مکان پر تشریف لے جاتے رہے۔ ان ایام میں لالہ شرم پت صاحب کی گھبراہٹ کی یہ حالت تھی کہ...... دشمن ہونے کے باوجود جب بھی حضور ان کے پاس جاتے تھے وہ حضور سے عرض کیا کرتے تھے کہ ''حضرت جی! میرے لئے دعا کریں۔'' اور حضرت مسیح موعود ہمیشہ ان کو تسلی دیتے تھے اور دعا بھی کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی یہ عیادت اس وقت تک جاری رہی کہ لالہ صاحب بالکل صحت یاب ہو گئے۔ (سیرۃ طیبہ ص 130)

(رپورٹ: مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ)

ٹانگا (تنزانیہ) میں صوبائی جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 27/26 مارچ 2004ء بروز جمعہ اور ہفتہ، جماعت احمدیہ ٹانگا کو اپنا دُو روزہ جلسہ سالانہ ٹانگا شہر میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ اس صوبہ کا تیسرا سالانہ جلسہ تھا۔ اس جلسہ میں پہلی بار دارالسلام سے مکرم فیض احمد صاحب زاہد امیر و مربی انچارج تنزانیہ، مکرم امری عبیدی صاحب نائب امیر، مکرم معلم حسن صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ تنزانیہ، مکرم عثمان کوپا صاحب صدر مجلس انصاراللہ تنزانیہ اور محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ لجنہ اماء اللہ تنزانیہ بھی شامل ہوئے۔

اس جلسہ میں ٹانگا صوبہ کی تمام جماعتوں کی نمائندگی ہوئی بلکہ جن جگہوں پر اکا دکا احمدی بھی ہیں وہ سب بھی حاضر ہوئے۔ سب سے زیادہ حاضری Ugwenu جماعت کی تھی جہاں سے 110 افراد شامل ہوئے جو ایک بڑا ٹرک کرائے پر لے کر آئے۔ جلسہ کی کل حاضری 475 تھی جن میں سے 125 نومبائعین بھی شامل تھے۔ اسی طرح کل سات جماعتوں اور 5 جگہوں سے احباب جلسہ میں شامل ہوئے۔

جلسہ کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے ذکر الٰہی کے موضوع پر خطبہ دیا۔

جلسہ کے پہلے اجلاس کا آغاز تین بجے ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب کے افتتاحی خطاب کے علاوہ دو تقاریر ہوئیں۔

رات کو شبینہ اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دورہ غانا مغربی افریقہ کی ویڈیو ریکارڈنگ دکھائی گئی۔ اس کے علاوہ اطفال و ناصرات نے مختلف حفظ کردہ سورتیں، نظمیں، احادیث اور بعض دعائیں پڑھ کر سنائیں۔ لوکل بچوں نے اردو زبان میں 'حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی' والی نظم پیش کی جسے بہت پسند کیا گیا۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔

اس کے بعد مجلس انصاراللہ کا اجتماع ہوا جبکہ اس دوران خدام الاحمدیہ نے کھیل کے میدان میں اپنے جوہر دکھائے۔ جس میں مختلف مجالس کے مابین کھال کے مقابلے ہوئے۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح نو بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں جن میں ایک ''وفات مسیح'' کے اہم موضوع پر تھی۔ تقاریر کے بعد اس اجلاس میں سوال و جواب ہوئے۔

دوسرے دن کا دوسرا اور آخری اجلاس سہ پہر تین بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم بکری عبید کالوٹا صاحب نے ''صداقت حضرت مسیح موعود'' کے عنوان پر پُراثر تقریر کی جس سے حقیقتاً جلسہ میں جان پڑ گئی۔

اس تقریر کے بعد مکرم فیض احمد زاہد صاحب، امیر و مربی انچارج نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں بعض بنیادی تربیتی امور یعنی نماز باجماعت کا قیام اور تلاوت قرآن کریم کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔

الحمدللہ اس جلسہ نے خدا کے فضل سے دعوت الی اللہ و تربیت کا حق ادا کر دیا کہ جلسہ میں شامل ہونے والے 20 غیر احمدی احباب نے جماعت میں شمولیت کا شرف حاصل کیا اور بعض افراد نے جلد جماعت میں شامل ہونے کا وعدہ بھی کیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس جلسہ کو زیادہ سے زیادہ برکات اور باقی رہنے والے نیک اثرات سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 4 جون 2004ء)

لجنہ اماء اللہ آسٹریا کا سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ آسٹریا کا دوسرا سالانہ اجتماع مشن ہاؤس ویانا میں منعقد ہوا۔ جس میں علمی مقابلہ جات ہوئے۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد نظم خوش الحانی سے پڑھی گئی۔ عہد دہرانے کے بعد صدر لجنہ اماء اللہ آسٹریا محترمہ رضوانہ شفیق صاحبہ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا، جو لجنہ و ناصرات کے لئے قیمتی نصائح پر مشتمل تھا۔ بعد ازاں علمی مقابلہ جات ناصرات الاحمدیہ شروع ہوئے، جن میں ناصرات نے نہایت دلچسپی سے حصہ لیا۔ ان مقابلہ جات کے بعد وقفہ برائے طعام اور نماز ظہر و عصر ہوا۔ پھر لجنہ اماء اللہ کے علمی مقابلہ جات کرائے گئے۔ لجنہ ممبرات کی دلچسپی قابل ذکر رہی۔ آخر میں محترمہ سلمیٰ حامد صاحبہ اہلیہ مکرم حامد کریم صاحب مربی سلسلہ احمدیہ پولینڈ نے مقابلہ جات میں اول، دوم اور سوم آنے والی لجنہ و ناصرات میں انعامات تقسیم کئے اور اس اجتماع کی کامیابی پر نہایت خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپنی قیمتی نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ اللہ تعالیٰ اجتماع میں شرکت کرنے والی ممبرات کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

(ماہنامہ خدیجہ جرمنی جون 2004ء)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خلافت خامسہ کا پہلا بابرکت سال

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی زریں نصائح

اپنے اخلاص، وفا اور پیار کا اظہار کریں اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گائیں

حافظ محمد نصر اللہ صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی وفات کے بعد خداتعالیٰ نے ایک مرتبہ پھر ہمیں خلافت کی نعمت غیر مترقبہ سے نوازا، آیت استخلاف میں کیا گیا وعدہ بڑی شان کے ساتھ پورا ہوا اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مسند خلافت پر فائز فرمایا۔ آپ نے خلافت خامسہ کے پہلے سال مسیح موعود کی جماعت کو جو نصائح فرمائیں وہ پیش خدمت ہیں۔ (اپریل 2003ء تا اپریل 2004ء)

خلافت احمدیہ کوئی دنیاوی منصب نہیں کہ اس پر فائز ہونے والا ان دنیاوی لوگوں کی طرح اپنے منشور کا خوشی خوشی اظہار کرے۔ یہ ایک عظیم ذمہ داری ہے جس کے بوجھ کا تصور اسے اٹھانے والا ہی کرسکتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتخاب خلافت کے موقعہ پر اپنے پہلے خطاب میں اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑاتے ہوئے جماعت کو درج ذیل نصیحت فرمائی۔

"احباب جماعت سے صرف ایک درخواست ہے کہ آج کل دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں، دعاؤں پہ زور دیں۔ بہت دعائیں کریں، بہت دعائیں کریں۔ بہت دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت فرمائے اور احمدیت کا یہ قافلہ اپنی ترقیات کی طرف رواں دواں رہے۔ آمین"

اپنے پہلے اور دوسرے خطبہ جمعہ میں حضور انور نے پھر دعا کی تحریک فرمائی:

"آخر میں میں پھر دعا کی تحریک کرتا ہوں۔ میرے لئے بھی بہت دعا کریں، بہت دعا کریں، بہت دعا کریں۔"

مزید فرمایا "میری یہی درخواست ہے کہ دعائیں کریں اور دعاؤں سے میری مدد کریں اور پھر ہم سب مل کر (۔) کے غلبہ کے دن دیکھیں۔ انشاء اللہ۔"

دوسرے خطبہ جمعہ بھی دعا کے متعلق تلقین کی کہ

"ہاں اپنے اخلاص، وفا اور پیار کا اظہار کریں۔ اللہ تعالیٰ کی حمد کے گیت گائیں اور اسی کی حمد کرتے ہوئے، دعا کرتے ہوئے اس قافلے کو آگے بڑھاتے چلے جائیں۔"

16 مئی کو حضور انور نے اپنے گھروں کو جنت نظیر بنانے اور ماحول میں تقویٰ قائم کرنے کی تلقین فرمائی۔

"ہم پر یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دیں کیونکہ آج عالم (۔) کی حفاظت کی ذمہ داری سب سے بڑھ کر جماعت احمدیہ پر ہے۔ ہمارے پاس کوئی طاقت تو نہیں، کوئی نمونہ حکومت کا نہیں لیکن دعاؤں کے ذریعہ جس طرح حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ سب مراحل انشاء اللہ طے ہوں گے۔"

23 مئی کو حضور انور نے نصیحت کی کہ سب سے بڑی دعوت الی اللہ نیک نمونہ ہے۔ اپنی اصلاح کریں اور تمام انسانیت کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی تعلیم کے نیچے لے آئیں۔

مالی سال کا آخر آنے پر 6 جون کو حضور انور نے چندوں سے متعلق چند امور کی طرف توجہ دلائی کہ نمبر 1۔ بجٹ صحیح بنوائیں۔ نمبر 2۔ قول سدید سے کام لیں اور دعاؤں کی قبولیت کے لئے بھی ضروری ہے کہ اپنے ہر قسم کے معاملات خداتعالیٰ سے صاف رکھیں۔

دعاؤں کے بارے میں ایک مرتبہ پھر آپ نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے ایک مکمل خطبہ 13 جون کو اس موضوع پر دیا۔ فرمایا کہ مومن کا کام ہے کہ امن کی حالت میں بھی دعائیں مانگتا رہے۔

ایک اور خطبہ میں جماعت کو نصیحت کی کہ:

"آج ہر احمدی کا یہ فرض بنتا ہے کہ (۔) جو تصویر، جو تعلیم حضرت مسیح موعود نے کھینچی ہے اور دی ہے اس کو لے کر (۔) کے امن اور آشتی، صلح اور صفائی کے پیغام کو ہر جگہ پہنچا دیں اور دنیا میں یہ منادی کریں کہ (۔) تلوار سے نہیں بلکہ اپنی حسین تعلیم سے دنیا میں پھیلا ہے۔"

ایک اور اہم موضوع حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفین نو کی تربیت کے بارے میں بیان فرمایا کہ واقفین کی تربیت دعا کے ساتھ کریں۔ ان کو دعا کی طرف مائل کریں، سطحی چالاکیوں سے بچائیں، پنجوقتہ نماز کی عادت ڈالیں، کھانا کھانے کے آداب سکھائیں، قناعت، مزاج میں شگفتگی، سخت جانی کی عادت، بچپن سے ہی کردار بنانا، نظام کا احترام سکھائیں، بچے فارغ وقت اپنے والدین کے ساتھ گزاریں اور ان میں اس بات کا احساس پیدا کریں کہ تم واقف زندگی ہو۔ اس سلسلہ میں حضرت زکریا کی دعا بار بار پڑھتے رہنے کی تلقین کی جو حضرت مسیح موعود کو بھی دو مرتبہ الہاماً سکھائی گئی۔

ایک صاحب نے حضور انور کو خط لکھا کہ جماعت کے بارے میں لغو باتیں منسوب کی جاتی ہیں اور مباہلہ کا کہا جاتا ہے تو میرا خیال ہے کہ حضور کو مباہلہ قبول کر لینا چاہئے۔ اس کے جواب میں حضور انور نے جماعت کو نصیحت کی کہ ہر معاملہ میں امام کے پیچھے چلیں۔ آپ نے اس دوست کو فرمایا:

"خدا خود ہمارے بدلے لیتا ہے اور لیتا چلا جا رہا ہے پھر آپ کو کس بات کا خوف اور فکر ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے امام کی جو ڈھال آپ کے لئے مہیا فرمائی ہے اس کے پیچھے ہی رہیں اور جو طریق اور دلائل پیغام پہنچانے کے حضرت مسیح موعود نے ہمیں بتائے ہیں ان کے مطابق دعوت الی اللہ کرتے چلے جائیں۔"

پھر فرمایا: حضرت مسیح موعود کا یہ فقرہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ میں مامور ہوں اور فتح کی مجھے بشارت دی گئی ہے۔

خطبہ جمعہ 18 جولائی جلسہ سالانہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں دیا گیا اور جماعت کو نصائح کی گئیں کہ میزبانی میں کمی نہ رہے، باہر کے مہمانوں کے لئے مقامی لوگ قربانی دیں مہمان بھی نرمی سے توجہ دلائیں، پڑوسی کی عزت کریں، ہر مہمان سے کارکنان یکساں عزت سے پیش آئیں، مسکراتے رہیں، نیکیاں پھیلائیں خدمت خلق کریں، راستہ کی صفائی کا خیال رکھیں (۔) کے احترام ملحوظ رکھیں، نمازوں کی پابندی کریں، انگلستان والے ذوق شوق سے شامل ہوں، بچے روئیں تو باہر لے جائیں، بچوں والے اگلی صفوں میں نہ بیٹھیں، فضول گفتگو سے اجتناب کریں، جلسے کے اوقات میں بازار بند رکھیں، ٹریفک کے آداب کا خیال رکھیں، اس کو ایک دینی جلسہ سمجھیں کوئی دنیاوی میلہ نہ خیال کریں، جتنی توفیق ہے اتنا خرچ کریں کسی سے قرض نہ لیں، ماحول پر نظر رکھیں۔

25 جولائی کو جلسہ سالانہ برطانیہ کا پہلا دن تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جلسہ کے ایام میں بکثرت دعائیں کریں اور درود شریف کا التزام کریں اور کثرت سے استغفار کریں۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے پہلے روز افتتاحی خطاب میں آپ نے تقویٰ کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کی روشنی میں نصائح فرمائیں۔ اس حوالہ سے انٹرنیٹ کے بارے میں تلقین کی کہ یہ رابطے غلط نتائج کا پیش خیمہ بنتے ہیں۔ آپ کے الفاظ یہ تھے کہ "احمدی لڑکوں اور لڑکیوں کو اس سے بہرحال اجتناب کرنا چاہئے، بہت احتیاط کرنی چاہئے۔" جلسہ سالانہ کے حوالہ سے فرمایا کہ "ان دنوں میں ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر رکھیں دعاؤں پر زور دیں، دعاؤں پر زور دیں، دعاؤں پر زور دیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس جلسہ کی حقیقی برکات سے فیض اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

دوسرے روز کے خطاب میں حضور انور نے افریقہ میں کام کرنے کے لئے ڈاکٹرز کو تحریک کی کہ ڈاکٹرز اپنے آپ کو کم از کم تین سال کے لئے ضرور پیش کریں اس سے اوپر 6 سال اور 9 سال کے لئے وقف کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد حضور انور نے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے لئے بھی ڈاکٹرز کو وقف عارضی کرنے کی تحریک فرمائی۔

لجنہ سے خطاب میں آپ نے تربیت اولاد کے متعلق زریں اصول بیان فرمائے، "سب سے اہم اور ضروری چیز یہ بتائی کہ ماں باپ خود اپنے بچوں کے لئے نمونہ بنیں۔ اس کے علاوہ نمازوں کی عادت، ہر چیز خداتعالیٰ سے مانگنے کی عادت، بے جا لاڈ پیار سے پرہیز، بے وجہ جھڑکنے کی مناہی، کھانے پینے کے آداب سکھانے کی طرف توجہ دلائی۔ اس سلسلہ میں حضرت اماں جان کا ایک اصول بھی بیان فرمایا کہ پہلے بچے کی تربیت پر اپنا پورا زور لگاؤ، دوسرے ان کا نمونہ دیکھ کر خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے۔"

اس جلسہ کے اختتامی خطاب میں آپ نے شرائط بیعت کی تفاصیل بیان فرمائیں، اس میں توحید کا قیام،

شرک، جھوٹ، زنا سے اجتناب کا بیان کرتے ہوئے اخلاق سے گری ہوئی فلمیں دیکھنے سے منع کیا۔اس کے علاوہ بدنظری، فسق و فجور، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت کے طریقوں، نفسانی جوشوں کے غلبہ سے بچنے کی تلقین کی۔ پنج وقتہ نمازوں، تہجد کا التزام، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود، استغفار میں مداومت اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے کی تفصیلی نصائح فرمائیں۔

امانتیں ان کے حقدار کے سپرد کریں، صحیح عہدیدار کو ووٹ دیں، جماعتی معاملات جو کسی دفتر میں آئیں، اچھالیں نہیں، مشورہ امانت سمجھ کر دیں، اور مجالس کی امانت کا خیال رکھیں۔ یہ نصائح 8/اگست کے خطبہ جمعہ کا حصہ تھیں۔ فرمایا ایک بات اور واضح ہو اور ہر وقت ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اگر کسی مجلس میں نظام کے خلاف یا نظام کے کسی کارکن کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں تو اس کو پہلے تو وہیں بات کرنے والے کو سمجھا کر اس بات کو ختم کر دینا زیادہ مناسب ہے اور وہیں اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ اگر اصلاح کی کوئی صورت نہ ہو تو پھر بالا افسران تک اطلاع کرنی چاہئے۔

حضور انور نے توکل علی اللہ کے بارے میں بھی تاکید کی کہ توکل کی کمی بہت سی برائیوں میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔

خطبہ جمعہ 22/اگست میں آپ نے اطاعت امیر کے بارے میں توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ

یہاں وہی مضمون ہے کہ اعلیٰ چیز کے لئے ادنیٰ چیز کو قربان کرو۔ پھر جو ہمارا عہدیدار یا امیر مقرر ہو گیا اب اس کی اطاعت تمہارا فرض ہے۔ اس کی اطاعت کریں اور یہ سوال نہ اٹھائیں کہ یہ کیوں بنایا گیا۔ پھر ایک خطبہ میں اطاعت بالمعروف کی تفصیل بیان کی جو حضور انور کے الفاظ ہی میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

''نبی کا جو بھی حکم ہوگا معروف ہی ہوگا۔ اور نبی کبھی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے خلاف، شریعت کے احکامات کے خلاف کر ہی نہیں سکتا۔ وہ تو اسی کام پر مامور کیا گیا ہے۔ تو جس کام کے لئے مامور کیا گیا ہے، اس کے خلاف کیسے چل سکتا ہے۔ یہ تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ تم نے نبی کو مان کر، مامور کو مان کر، اس کی جماعت میں شامل ہو کر اپنے آپ کو محفوظ کر لیا ہے، تم محفوظ ہو گئے ہو۔ کہ تمہارے لئے اب کوئی غیر معروف حکم ہے ہی نہیں۔ جو بھی حکم ہے اللہ تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ ہے..........''

جلسہ سالانہ انگلستان کے دوران آپ نے شرائط بیعت کی تفاصیل بتانا شروع کی تھیں۔ بعد میں آپ نے اس سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے ساتویں شرط بیعت کی تفصیل میں تکبر اور نخوت کی مختلف اقسام بیان فرمائیں اور عاجزی اپنانے کے بارے میں نصائح فرمائیں۔

5 ستمبر کے خطبہ میں درود شریف کے بارے میں تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا فضل اس کی رحمتیں اور اس کی بخشش اگر چاہتے ہو تو وہ اب صرف اور صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے ہی ملے گی اور یہ بھی آپؐ کا بہت سے احسانوں میں سے ایک احسان ہے کہ اس کا طریق بھی سکھا دیا۔

پھر فرمایا: ''رمضان المبارک میں خاص طور پر بہت کثرت سے درود شریف پڑھیں اور اس التجا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ ہمارے نفس کے سارے اندھیروں کو دور کر دے اور اپنے نور کی شعاعوں سے اسے منور کر دے اور اس کو اپنے پیار سے ہمیشہ کے لئے بھر دے''

اگلے خطبہ میں آپ نے آٹھویں شرط بیعت کے حوالہ سے خدمت خلق کی تاکید کی کہ خدمت خلق جماعت احمدیہ کا ہی خاصہ ہے۔اس سلسلہ میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: ''مخلصین جماعت کو خدمت خلق کی غرض سے اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے، وہ بڑی بڑی رقوم بھی دیتے ہیں جن سے خدمت انسانیت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں بھی اور ربوہ اور قادیان میں بھی واقفین ڈاکٹرز اور اساتذہ خدمت بجالا رہے ہیں۔ لیکن میں ہر احمدی ڈاکٹر، ہر احمدی ٹیچر اور ہر احمدی وکیل اور ہر وہ احمدی جو اپنے پیشے کے لحاظ سے کسی بھی رنگ میں خدمت انسانیت کر سکتا ہے، غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آ سکتا ہے، ان سے یہ کہتا ہوں کہ وہ ضرور غریبوں اور ضرورت مندوں کے کام آنے کی کوشش کریں۔ تو اللہ تعالیٰ آپ کے اموال و نفوس میں پہلے سے بڑھ کر برکت عطا فرمائے گا انشاءاللہ۔

دسویں شرط بیعت کے حوالہ سے اطاعت امام کرنے اور فتنہ انگیز لوگوں سے بچنے کی تاکید فرمائی۔

بیت الفتوح بیت الذکر کے افتتاح کے موقعہ پر آپ نے بیوت الذکر کو آباد کرنے کی تلقین فرمائی۔ اور بیوت الذکر کے آداب کے بارے میں نصائح کیں۔

آپ نے اس خطبہ کے آخر پر فرمایا: ''یاد رکھیں بیوت الذکر احمدیت کی فتح اب ان (ـ) کو آباد کرنے سے ہی وابستہ ہے۔ پس اے احمدیو! اٹھو! اور (ـ) کی طرف دوڑو اور ان کو آباد کرو تا کہ الٰہی وعدوں کے مطابق ہم جلد از جلد (ـ) اور احمدیت کی فتح کے دن دیکھ سکیں۔''

اکتوبر 2003ء میں رمضان المبارک کا آغاز ہوا، رمضان کے خطبات میں آپ نے جماعت کو زریں نصائح فرمائیں کہ: قرآن کریم کا کم از کم ایک دور مکمل کریں، سفر میں روزہ نہ رکھیں، بعض لوگ سستی کرتے ہیں اور روزے نہیں رکھتے، وہ فدیہ دیں اور آئندہ سے روزے رکھیں، قرآن کریم کی تلاوت اور درسوں میں شامل ہونے کی نصیحت کی، احمدی ڈاکٹرز کو افریقہ اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت کرنے کی تلقین کی۔ اس کے علاوہ آپ نے جماعت کو اپنے بزرگوں کے واقعات قلمبند کرنے اور خاندان میں ان کی روایتوں کو جاری کرنے کا ارشاد فرمایا۔ امت مسلمہ کے لئے دعا کرنے اور خاص طور پر پاکستان بنگلہ دیش کے لئے دعا کی تحریک کی، جمعۃ الوداع میں آپ نے رمضان کے بقیہ دنوں میں گڑگڑا کر دعائیں مانگنے اور سابقہ دنوں کی کمی پورا کرنے اور اپنے رب سے ان الفاظ میں دعا کرنے کی تلقین کی کہ ''اے خدا! ہم تجھ سے تیرے ہی الفاظ کا واسطہ دے کر مانگتے ہیں (ـ) اللہ تعالیٰ ہماری تمام دعائیں قبول فرمائے۔''

21 نومبر کو رمضان المبارک گزرنے کے بعد ایک مرتبہ پھر دعاؤں کے بارے میں ارشاد فرمایا

''یہ مضمون دعاؤں کا مضمون ایک ایسا مضمون ہے کہ ہم احمدیوں کا اس کے بغیر گزارا ہی نہیں۔ فرمایا ''اب اس زمانہ میں اگر فتح ملنی ہے، (ـ) کا غلبہ ہونا ہے تو دلائل کے ساتھ ساتھ صرف دعا سے ہی یہ سب کچھ ملنا ہے۔ اور یہ وہ ہتھیار ہے جو اس زمانہ میں سوائے جماعت احمدیہ کے نہ کسی مذہب کے پاس ہے، نہ کسی فرقے کے پاس ہے۔ پس ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ذریعہ سے وہ ہتھیار دے دیا ہے جو کسی اور کے پاس اس وقت نہیں۔ پس جب یہ ایک ہتھیار ہے اور واحد ہتھیار ہے جو کسی اور کے پاس ہے ہی نہیں تو پھر ہم اپنے غلبہ کے دن دیکھنے کے لئے کس طرح اس کو کم اہمیت دے سکتے ہیں، کس طرح دعاؤں کی طرف کم توجہ دی جا سکتی ہے۔''

5 دسمبر کے خطبہ میں آپ نے جماعت کو انتظامی ہدایات دیں کہ عہدیدار پر لازم ہے کہ خود اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھائیں، لوگوں سے نرمی سے پیش آئیں، یہ دعا کریں کہ ان کے ماتحت یا جن کا ان کو نگران بنایا گیا ہے۔ شریف النفس ہوں، جماعت کی اطاعت کی روح ان میں ہو، کبھی کسی فرد جماعت سے کسی معاملہ میں امتیازی سلوک نہ کریں، نظام جماعت کا استحکام اور حفاظت سب سے مقدم رہنا چاہئے اور اس کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہنا چاہئے، اور فرمایا کہ جہاں نظام جماعت کے تقدس پر حرف نہ آتا ہو، عفو کا سلوک کریں۔ پھر تمام احباب جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا

''آپ پر بھی، جو عہدیدار نہیں ہیں، ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ کا کام صرف اطاعت، اطاعت اور اطاعت ہے اور ساتھ دعا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ واریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔''

اگلے خطبات میں آپ نے مختلف اخلاقی امور کو موضوع بنایا اور شیطان کے حملوں سے بچنے، انٹرنیٹ کے غلط استعمال، بدظنی، غیبت، گلہ شکوہ کی عادت سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ اس کے ساتھ ساتھ سچ کو اپنانے، انفاق فی سبیل اللہ، اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھانے، حقوق العباد کے مختلف پہلو یعنی قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک، یتیم کی خبرگیری، ہمسائے کے حقوق، صبر، حلم، عفو و درگزر، عدل و احسان کے اعلیٰ اخلاق اپنانے کے بارے میں نصائح فرمائیں۔ عدل کے بارے میں فرمایا: اس زمانہ میں ہم احمدیوں پر دنیا میں عدل اور انصاف قائم کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ ہم اس امام کی بیعت میں شامل ہیں جن کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم و عدل قرار دیا ہے۔ ان نصائح میں پردہ کے بارے میں احکامات بھی شامل تھے۔ آپ نے مردوں اور عورتوں دونوں کو احادیث کی روشنی میں غض بصر کی تلقین کی، اور فرمایا کہ احادیث کی روشنی میں چہرہ چھپانے کا بہرحال حکم ہے۔ اس سلسلہ میں انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے بھی بچنے کی تلقین فرمائی۔

12 مارچ 2004ء کو نظام شوریٰ پر قرآن و حدیث کی رو سے روشنی ڈالی اور فرمایا کہ شوریٰ میں محض للہ شامل ہوں، سوچ کر خدا کی خاطر آراء دیں، ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیں، سچی بات تسلیم کرنے سے پرہیز نہ کریں۔ رائے قائم کرنے میں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ وہ بات پیش کریں جس سے دینی فائدہ ہو، تقویٰ مدنظر ہو، خدا کے حضور جھکیں کہ وہ مدد کرے، اگر اس سوچ کے ساتھ مجالس میں بیٹھیں گے اور مشورہ دیں گے تو اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا اور ایسی مجالس کی برکات سے آپ فیضیاب ہوں گے۔

جماعت احمدیہ پاکستان کی مجلس مشاورت میں آپ نے درج ذیل پیغام بھجوایا:

''یہ اعزاز جو آپ کو بحیثیت ممبر مجلس شوریٰ کے ملا ہے یہ بہت بڑا اعزاز ہے اس کو کوئی معمولی چیز نہ سمجھیں، آپ ایک انتہائی مقدس ادارے کے نمائندہ بن کر یہاں آئے ہیں، یاد رکھیں کہ خلافت کے مقام کے بعد اگر کسی ادارے کا تقدس ہے تو وہ مجلس شوریٰ کا ہے''۔

اس سال کے دوران آپ نے افریقہ کے ممالک، گھانا، بورکینا فاسو، بینن، نائیجیریا کا دورہ کیا۔ اس دوران آپ نے مختلف مقامات پر اہل افریقہ کو عبادات، تفقہ فی الدین، تقویٰ دیانت، قرآن کریم کی تلاوت اور اس کی تعلیم کا حصول، لجنہ کی تنظیم کا ہر جگہ قیام اور ان کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ، کی نصائح فرمائیں۔ علاوہ ازیں آپ نے تمام مقامات پر طلباء کو تعلیم جاری رکھنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی اور فرمایا کہ اگر مالی وسائل کسی کی تعلیم کی راہ میں روک ہیں تو انشاءاللہ آپ کو یہ وسائل مہیا کئے جائیں گے۔ گھانا میں ایک طالب علم کو فرمایا کہ ''اگر تم فائنل امتحان میں 80% نمبر لے لو تو میرا تم سے وعدہ ہے کہ غانا سے باہر کسی بھی یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم دلواؤں گا''۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہمیں سب سے زیادہ دعاؤں پر زور دینے کے لئے فرمایا اور ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی تلقین فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے امام کی تمام نصائح پر عملدرآمد کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے۔

ذاتِ عرق

مکہ سے قریباً 30 میل مشرق میں ایک بستی کا نام ہے جو اس کے قریب پہاڑی کے نام پر ہے۔ یہ عراق اور خشکی کے راستے مشرقی علاقوں کی طرف سے آنے والوں کا میقات ہے۔

مرتبہ عبدالستار خان صاحب

جماعت احمدیہ برطانیہ کی تعلیمی وتربیتی مساعی

(اخبار احمدیہ برطانیہ۔ فروری، مارچ 2004ء سے ماخوذ)

آئس لینڈ میں دعوت الی اللہ

مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ آئس لینڈ میں دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا اہتمام کرتی رہتی ہے۔ 2 ستمبر 2003ء کو تین خدام مکرم سلیم اللہ کاہلوں صاحب۔ مکرم سراج الحق خان صاحب اور مکرم حامد سفیر صاحب آئس لینڈ کے چوتھے دعوت الی اللہ کے سفر پر روانہ ہوئے۔ دارالحکومت پہنچ کر شہر کے بازار میں مناسب جگہ پر ایک سٹال لگایا جہاں متعدد افراد تشریف لائے جنہیں پیغام حق پہنچایا گیا۔ امیر قافلہ مکرم سلیم اللہ صاحب کو آئس لینڈ کے وزیراعظم سے بے تکلفی کے ماحول میں بات چیت کا موقع ملا۔ شہر کے میئر سے ملاقات کرکے انہیں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ اور دیگر کتب دی گئیں۔ ریڈیو۔ ٹی وی اور اخبار سے بھی رابطہ کیا گیا۔ پتہ چلا کہ وہاں کی سب سے بڑی لائبریری میں پہلے سے جماعت احمدیہ سے متعلق لٹریچر موجود ہے۔

نیشنل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

مورخہ 18/ اکتوبر 2003ء کو نارتھ ویسٹ ریجن نے نیشنل شعبہ صحت جسمانی کے ساتھ مل کر یو۔کے کی تمام جماعتوں کے لئے نیشنل بیڈمنٹن ٹورنامنٹ منعقد کروایا۔ مختلف ریجنز (بیت الفتوح، مقامی، نارتھ ایسٹ، نارتھ ویسٹ، سکاٹ لینڈ، اسلام آباد اور ساؤتھ) کے کھلاڑیوں نے پروگرام میں شرکت کی۔

واقفین نو کے اجتماعات

☆ نارتھ ویسٹ ریجن میں 7 دسمبر 2003ء کو مانچسٹر کے واقفین نو کا اجتماع منعقد ہوا جس میں 31 واقفین نو نے شرکت کی۔

☆ ساؤتھ ویسٹ ریجن میں 20 دسمبر 2003ء کو سوانزی جماعت میں ساؤتھ ویسٹ ریجن کے واقفین نو کے اجتماع میں 10 واقفین نو 13 اطفال۔ 16 ناصرات اور ان کے والدین نے بھی شرکت کی کل حاضری 51 رہی۔

☆ سکاٹ لینڈ میں 11 جنوری 2004ء کو بیت الرحمٰن گلاسگو میں واقفات نو کا ریجنل اجتماع منعقد ہوا۔

☆ اسلام آباد میں 15 فروری 2004ء کو ریجنل واقفین نو کا اجتماع ہوا جس میں 33 میں سے 27 بچوں اور 23 بچیوں میں سے 13 نے شرکت کی۔

بیت الفتوح میں زائرین کی آمد

یورپ کی سب سے بڑی اور عظیم الشان بیت الفتوح مورڈن کے افتتاح کے بعد ہر ماہ سینکڑوں افراد یہ بیت الذکر دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ جس کی مختصر تفصیل یہ ہے۔

☆ دسمبر 2003ء میں 149 زائرین تشریف لائے جن میں 34 طلباء تھے۔

☆ جنوری 2004ء میں کل 437 افراد زیارت بیت الفتوح کے لئے تشریف لائے جن میں 249 طلباء و طالبات، پولیس افسران، مختلف ایسوسی ایشنز کے صدران۔ مقامی کونسلرز و مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے زائرین شامل ہیں۔

عیدملن پارٹی

جماعت احمدیہ ہڈرزفیلڈ کی سالانہ دعوت الی اللہ کی تقریب "عیدملن پارٹی" 8 فروری 2004ء ٹاؤن ہال کی خوبصورت عمارت میں منعقد ہوئی۔ امسال تقریب کا عنوان تھا "مذہبی رواداری" جس کی صدارت مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے کی۔ جس میں بلا ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نارتھ ایسٹ نے مذہبی رواداری کے عنوان پر تقریر کی۔ حاضرین سے دیگر معززین نے بھی خطاب کیا۔

اس تقریب میں مکرم امیر صاحب نے میئر کی چیریٹی اپیل میں ہڈرزفیلڈ جماعت کی طرف سے 500 پونڈ کا چیک پیش کیا۔ اسی طرح ہیومینٹی فرسٹ کے لئے بھی 500 پونڈ کا چیک دیا۔ مہمانوں نے کتب کی نمائش بھی دیکھی۔ 200 کتب کے پیکٹ معزز مہمانوں کو تحفۃً پیش کئے گئے۔ اس تقریب کی رپورٹ روزنامہ Examiner میں اگلے ہی روز رنگین تصاویر کے ساتھ نمایاں طور پر شائع ہوئی۔

جلسہ سیرۃ النبی گلاسگو

جماعت احمدیہ گلاسگو نے 8 فروری 2004ء کو جلسہ سیرۃ النبی ؐ کا اہتمام کیا جس میں شرکاء کی حاضری 110 تھی۔

یوم مصلح موعود کی تقاریب

☆ اسلام آباد ریجن کی جماعتوں آکسفورڈ۔ یورن متھ۔ ریڈنگ۔ اسلام آباد۔ ووکنگ۔ کرالے میں فروری 2004ء میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں اجلاسات منعقد کئے گئے۔

☆ علاوہ ازیں ساؤتھ ریجن میں بیت السبحان کرائیڈن۔ ساؤتھ ویسٹ ریجن میں سوانزی اور جماعت احمدیہ سلاؤ کے زیراہتمام بھی یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسے منعقد ہوئے۔

ریفریشر کورس لجنہ اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ برطانیہ کا ریفریشر کورس 14-15 فروری 2004ء بیت الفتوح مورڈن میں منعقد ہوا۔ 512 خواتین نے 54 جماعتوں کی نمائندگی کی۔

آمین کی تقاریب

قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے پر 11 بچوں کی تقاریب آمین مختلف اوقات میں منعقد ہوئیں۔ بعض تقاریب میں از راہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرما کر دعا کروائی۔

رپورٹ: شیخ ناصر احمد صاحب خالد

سفرنامہ "منزل نہ کر قبول" کی تقریب رونمائی

جناب محمد داؤد طاہر، ریجنل کمشنر انکم ٹیکس کے سفرنامہ پنجاب "منزل نہ کر قبول" کی تقریب رونمائی 27 مئی 2004ء بوقت پانچ بجے شام الحمراء ہال نمبر 2 لاہور میں منعقد ہوئی۔ گورنر پنجاب جناب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے تقریب کی صدارت کی۔ نامور ادیبوں جن میں مشہور ناول نویس اور متعدد سفرناموں کے مصنف مستنصر حسین تارڑ مشہور شاعر اور ڈرامہ نویس امجد اسلام امجد شاعر اور کالم نگار منو بھائی۔ کالم نگار عبدالقادر حسن کالم نگار حسن نثار اور ڈاکٹر عارفہ سیدہ سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج فار ویمن گلبرگ لاہور نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور مصنف کی کاوش اور لگن کو بہت سراہا۔ سابق وزیر قانون ایس۔ ایم۔ ظفر شہر سے باہر ہونے کی وجہ سے خود تو نہ آسکے۔ مگر انہوں نے کتاب پر مبسوط تبصرہ لکھ کر بھجوادیا۔ جو کہ اس اجلاس میں پڑھ کر سنایا گیا۔

(اخبار الفضل میں اس سفرنامہ پر تبصرہ شائع ہو چکا ہے)

جناب محمد داؤد طاہر کا یہ چوتھا سفرنامہ ہے۔ اس سے پہلے ان کے تین سفرنامے "شوق ہم سفر میرا" "سفر زندگی ہے" اور "سفرنامہ کویت" شائع ہو کر بہت مقبول ہو چکے ہیں۔ یہ چاروں سفرنامے پاکستان کے سب سے بڑے پبلشرز فیروز سنز لمیٹڈ نے بڑے اہتمام سے شائع کئے ہیں۔

ان سفرناموں پر مشہور ادیبوں، سید ضمیر حسین جعفری، جمیل الدین عالی، عطاء الحق قاسمی، مستنصر حسین تارڑ اور پرتو روحیلہ نے شاندار ریویوز لکھے ہیں۔

تقریب رونمائی کا اجلاس دو گھنٹے تک جاری رہا۔ الحمراء کا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ شہر لاہور کے ادیبوں۔ شاعروں اور صاحبان علم و دانش نے بھرپور شرکت کی۔

ابواسحٰق الزرقالی (1087ء)

آپ سپین میں اپنے عہد کے مانے ہوئے اسٹرانومیکل آبزرور تھے جن کا لقب النقاش تھا۔ قاضی ابن سعید کی درخواست پر آپ قرطبہ سے طلیطلہ گئے تا وہاں اس علم کے دلدادہ متمول اندلسی کیلئے خاص قسم کے اوزار بنا سکیں۔ طلیطلہ میں آپ نے واٹر کلاک تعمیر کیں جو ۱۱۳۳ء تک استعمال میں رہیں۔ آپ نے اصطرلاب الصحیفہ کے نام سے بنایا جس سے سورج کی حرکت کا مشاہدہ کیا جا سکتا تھا (یاد رہے کہ قرون وسطیٰ کے اس دور میں اصطرلاب ایک قسم کا کمپیوٹر تھا جس کا بنانا سہل نہیں تھا) یہ ابھی تک بارسی لونا شہر کی فابرا رصد گاہ Fabra observatory میں نمائش کیلئے رکھا ہوا ہے۔

الصحیفہ پر آپ نے ایک مقالہ (Operating manual) بھی رقم کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کیپلر Kepler سے کئی صدیاں قبل اس بات کا اظہار کر چکے تھے کہ آسمانی کرے بیضوی صورت میں حرکت کرتے ہیں Orbits are elliptical مقالہ میں مرکری کے سیارے کو بیضوی لکھا گیا ہے پولینڈ کے عظیم اسٹرانومر کوپرنیکس نے اپنے علمی شاہکار میں الزرقالی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے علمی احسان کا ذکر واشگاف الفاظ میں کیا ہے۔ آپ کے فلکی مشاہدات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوپرنیکس کو اپنے heliocentric system کے وضع کرنے میں بہت مدد ملی۔ آپ کی تیار کردہ ستاروں کی زیج Toledan tables کہلاتی ہے جس کا ترجمہ جیرارڈ نے کیا جو یورپ میں عرصہ دراز تک مقبول عام رہی۔ اس کے 48 دستی نسخے یورپ کے مختلف مشہور کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔ چاند کی سطح پر ایک مفروضی حصہ Mare Nubium آپ کے نام سے منسوب ہے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36721 میں کاشف علی ولد نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہداد پور ضلع سانگھڑ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف علی ولد نذیر احمد شہداد پور سانگھڑ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 14464

مسل نمبر 36722 میں عفت رشید بنت محمد رشید قوم جٹ کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت رشید بنت محمد رشید کوٹری ضلع دادو سندھ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم کاہلوں وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 36723 میں منصور احمد سدھو ولد امام علی قوم سدھو پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 2025 مربع فٹ واقع منصور کالونی میرپور خاص مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین رقبہ 5 ایکڑ واقع چک نمبر 166/7-R ضلع بہاولنگر مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ رہائشی احاطہ (رقبہ 60 مرلے) واقع چک نمبر 166/7-R ضلع بہاولنگر کا 1/8 حصہ مالیتی -/25000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ہومیو پریکٹس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد سدھو ولد امام علی سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں ولد کرم الٰہی سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد عبدالرشید ماسٹر میرپور خاص

مسل نمبر 36724 میں سمیعہ رفیق بنت میاں رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ رفیق بنت میاں رفیق احمد سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد سدھو ولد فضل احمد سدھو میرپور خاص

مسل نمبر 36725 میں طاہر احمد آرائیں ولد ماسٹر عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بائیسکل مالیتی -/1500 روپے۔ 2۔ دوکان کی ضمانت کی رقم -/5000 روپے۔ 3۔ سرمایہ دوکان مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد آرائیں ولد ماسٹر عبدالرشید سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں ولد کرم الٰہی سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد آرائیں میرپور خاص

مسل نمبر 36726 میں امتہ الرؤف زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 20 گرام مالیتی -/13400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرؤف زوجہ طاہر احمد میرپور خاص سندھ گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں ولد کرم الٰہی میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 36727 میں پروین بیگم زوجہ حبیب احمد ضیاء قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھ احمد پور شہداد پور ضلع سانگھڑ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں وزنی 40 گرام مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین بیگم زوجہ حبیب احمد ضیاء کوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد ظفر اللہ ولد رانا عطاء اللہ ناصر آباد غربی ربوہ

مسل نمبر 36728 میں امتہ الباسط زوجہ ڈاکٹر عبدالرحیم قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور وزنی 6 تولے مالیتی -/36600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط زوجہ ڈاکٹر عبدالرحیم گرین ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالرحیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد چوہدری نبی بخش گرین ٹاؤن کراچی

مسل نمبر 36729 میں عائشہ صدیقہ بنت ڈاکٹر عبدالرحیم قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 1/2 1 تولہ مالیتی -/3050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ صدیقہ بنت ڈاکٹر عبدالرحیم گرین ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالرحیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد چوہدری نبی بخش گرین ٹاؤن کراچی

مسل نمبر 36730 میں معزالدین احمد ولد ڈاکٹر عبدالرحیم قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد معزالدین احمد ولد ڈاکٹر عبدالرحیم گرین ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالرحیم والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ولد چوہدری نبی بخش کراچی

مسل نمبر 36731 میں عمارہ لطیف بنت عبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 15 سال 5 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمارہ لطیف بنت عبداللطیف کراچی گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ناصر وصیت نمبر 27541

مسل نمبر 36732 میں امتہ القیوم زوجہ محمود احمد سلیم قوم سدھو جٹ پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القیوم زوجہ محمود احمد اسلم ٹھروہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435 گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد محمد ابراہیم ٹھروہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 36733 میں نصرت عندلیب بنت غلام احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوے والی خورد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/10500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت عندلیب بنت غلام احمد کھیوے والی خورد ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26533 گواہ شد نمبر 2 غلام سرور ولد محمد شریف کھیوے والی خورد ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر 36734 میں طاہر احمد ولد بشیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد ولد بشیر احمد مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 عمران شہزاد وصیت نمبر 32529 گواہ شد نمبر 2 عابد احمد ولد فیاض احمد مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

اطلاعات واعلانات

نوٹ:اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر ممتاز صاحب کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ شعبہ نومبائعین لکھتے ہیں۔خاکسار کی والدہ مکرمہ زرینہ ممتاز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلہ دارالعلوم جنوبی بشیر مورخہ 27 مئی 2004ء بروز جمعرات فضل عمر ہسپتال میں بعمر 65 سال وفات پا گئی ہیں۔ان کی نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے پڑھائی اور موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی بعدازاں مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔مرحومہ 1986ء تا وفات بطور نائب صدر لجنہ محلہ خدمات سرانجام دیتی رہی ہیں۔مرحومہ نہایت ملنسار،مہمان نواز اور نیک خاتون تھیں مرحومہ نے اپنی یادگار 6 بیٹے اور 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے سیشن 2004-05ء کے لئے درج ذیل ڈگری و ماسٹرز پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔(1)بی اے (آنرز)(2)بی ایس سی(آنرز)(3)بی۔ایڈ(4)بی بی اے(5)ایم بی اے(6)ایم ایڈ(7)ایل ایل بی (آنرز)(8)ایل ایل ایم (9)ایم اے (10)ایم ایس سی(11)ایم فل(12)پی ایچ ڈی۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 جولائی 2004ء ہے۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 16 جون 2004ء ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مجاہد صاحب ناصر آباد غربی ربوہ لکھتے ہیں میرے پوتے مکرم سفیر احمد صاحب (طالب علم جماعت ہشتم) ابن ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال بوہ کے ہارٹ کا آپریشن کراچی میں متوقع ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد لکھتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے میرے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب اور بھاوجہ محترمہ ڈاکٹر رشیدہ فوزیہ صاحبہ مریم میڈیکل سنٹر دارالصدر ربوہ کو مورخہ 17 جون 2004ء بروز جمعرات دو بچیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیٹے کا نام محسن احمد عطا فرمایا ہے۔نومولود مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب سیالکوٹی مرحوم (واقف زندگی) ربوہ کا پوتا اور مکرم قریشی محمد سعید صاحب اٹک کا نواسہ ہے۔احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ بیٹے کو نیک،صالح خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔آمین

نکاح

مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب اسلام آباد لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم کمال الدین ایوبی صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے مورخہ 30 مئی 2004ء کو مبلغ پانچ لاکھ روپے حق مہر پر میری بھتیجی مکرمہ لبنیٰ جمال اکبر صاحبہ بنت مکرم جلال الدین اکبر صاحب آف لندن سے بیت الذکر اسلام آباد میں بعد نماز ظہر کیا۔ہر دو دولہا و دلہن مکرم مصلح الدین سعدی صاحب برادر اصغر حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کے بالترتیب پوتا اور پوتی ہیں۔احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور،ٹیکسلا اور یونیورسٹی کالج آف انجینئرنگ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے انڈر گریجوایٹ کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے انٹری ٹیسٹ فارم 21 جون 2004ء سے دستیاب ہیں اور 15 جولائی 2004ء تک جمع کروائے جاسکیں گے نیز انٹری ٹیسٹ مورخہ 25 جولائی 2004ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 19 جون 2004ء ملاحظہ فرمائیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 جون 2004ء	
طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:10
وقت عصر	5:11
غروب آفتاب	7:20
وقت عشاء	9:00

سیمینار یوم خلافت

مورخہ 27 مئی 2004ء کو یوم خلافت کے حوالے سے ایوان محمود ہال میں مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی کی زیر صدارت ایک سیمینار منعقد ہوا۔ مقررین نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں پہلے مقرر مکرم حافظ محمد نصر اللہ صاحب مربی سلسلہ نے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پہلے بابرکت سال میں جماعت کو کی گئی نصائح مختصراً بتائیں جن میں خاص طور پر دعاؤں کی طرف توجہ، علم قرآن کریم کے حصول، اطاعت امام، اعلیٰ اخلاق کے حصول اور بچوں کی تربیت کے بارے میں حضور انور کے ارشادات شامل تھے۔ محترم نصیر احمد انجم صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے خلفاء احمدیت کے گہرے عشق قرآن پر روشنی ڈالی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے عشق قرآن کو واقعاتی رنگ اور آپ کے اقوال کی روشنی میں تفصیلاً اور دیگر خلفاء احمدیت کے بارے میں مختصراً لیکن جامع انداز میں بیان کیا اور ان حوالہ جات کی رو سے علم قرآن کے حصول کی طرف توجہ دلائی۔ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں کی تقریر کا عنوان 'نظام خلافت کا تعارف اور برکات' تھا۔ آپ نے نظام خلافت کا تعارف کرواتے ہوئے جماعت احمدیہ میں اس کی برکات کے نمونے بتائے، اس نعمت سے محروم لوگوں کی صورتحال کی طرف توجہ مبذول کروائی اور ہمیشہ خلافت سے گہری وابستگی کی پرزور نصیحت کی کیونکہ اسی میں ہمارے اتحاد، یکجہتی، ترقی اور نجات کا دارومدار ہے۔

ان کے بعد صدر مجلس مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب نے اختتامی الفاظ میں بیان کیا کہ گزشتہ کئی صدیوں سے لوگ جن ہستیوں کے دیدار کے لئے ترس رہے تھے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کی جماعت میں شامل کیا اور اس نظام کا حصہ بنایا ہے۔ اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کی اہمیت سمجھیں اور نظام خلافت سے سچے عشق، وفاداری، اخلاص اور اطاعت کا تعلق رکھیں۔

ان مقررین کے علاوہ اس عنوان کے حوالہ سے تین نظمیں اور خلافت کے موضوع پر پانچوں خلفاء احمدیت کے اقتباسات بھی سیمینار کا حصہ تھے۔

اس پروگرام میں 1100 سے زائد خدام نے شرکت کی۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

خبریں

فیصل آباد میں نیا صنعتی مرکز وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ فیصل آباد میں کارمنٹس سٹی کے نام سے نیا صنعتی مرکز بنایا جائے گا۔

صدام کو پھانسی لگنے کی مخالفت برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ صدام حسین کو پھانسی دیئے جانے کی مخالفت کی جائے گی بعض عراقی وزراء صدام کو پھانسی دلوانے کے حق میں ہیں۔ ہم سزائے موت کے خلاف ہیں۔

دہشت گردی کا الزام لیبیا کے سرکاری اخبارات نے سعودی شاہی خاندان پر دنیا میں دہشت گردی پھیلانے کا الزام لگایا ہے۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملوں میں ملوث 19 ہائی جیکروں میں سے 15 سعودی عرب کے تھے۔

عراقی قیدیوں کے ساتھ وحشیانہ سلوک بغداد کی ابوغریب جیل کی سابق نگران امریکی بریگیڈیئر جنرل کارپنسکی نے کہا ہے کہ عراقی قیدیوں کے ساتھ کتوں جیسا وحشیانہ سلوک کرنے کا حکم افسران بالا نے دیا تھا۔ اس بارہ میں امریکی فوج کے کمانڈر جنرل ریکارڈو سانچز سے پوچھا جائے۔

اسرائیل نواز امریکی رویہ ملائیشیا اور سنگاپور نے کہا ہے کہ اسرائیل فلسطین تنازع اور اسرائیل نواز امریکی پالیسیوں کی وجہ سے مشرقی ایشیا کے مسلمانوں میں شدید غم وغصہ پیدا ہو رہا ہے جو مسلمانوں کو خودکش حملوں پر اکسا رہا ہے۔

عراق سے اتحادی فوجوں کی واپسی کا ٹائم ٹیبل امریکی صدر نے عراق سے اتحادی فوجوں کی واپسی کا ٹائم ٹیبل دینے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے عراق میں جمہوریت اور آزادی آنے سے مشرق وسطیٰ نئی شکل میں سامنے آئے گا جہاں دہشت گردی کے خطرات کم ہونگے۔

کاشتکاروں سے آبیانہ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ جن زمینوں کو پانی نہیں ملتا ان کے کاشتکاروں سے آبیانہ نہیں لیں گے۔

قندوز میں بم دھماکہ افغانستان کے شمالی شہر قندوز میں بم دھماکہ سے 4 افغان شہری ہلاک اور 4 طالبان بھی جاں بحق ہوگئے۔

نورالدین البطروجی (1204ء)

آپ سپین میں اپنے دور کے نامور اور ممتاز ہیئت دان تھے۔ آپ کی تصنیف کتاب فی الہیہ کا ترجمہ مشہور مترجم مائیکل سکاٹ نے 1217ء میں ٹولیڈو میں کیا۔ برکلے امریکہ سے اسکا ایک ایڈیشن 1952ء میں شائع ہوا۔ عبرانی میں اس کا ترجمہ دی آنا سے 1531ء میں شائع ہوا۔ البطروجی فلکی مشاہدات کرتے ہوئے انسانی حواس پر زیادہ اعتبار نہ کرتے تھے کیونکہ مشاہدہ کرنے والے اور آسمانی کروں کے درمیان فاصلہ بہت زیادہ تھا۔ کوپرنیکس کے دور تک یورپ کے عالموں پر آپ کے سائنسی نظریات کا گہرا اثر تھا۔ کوپرنیکس نے آپ کا ذکر اپنے علمی شاہکار میں بھی کیا آپ کی دیرپا شہرت کے پیش نظر چاند کا ایک حصہ Mare Nectarus آپ کے نام سے منسوب ہے کتاب فی الہیہ کا انگلش ترجمہ بمع عربی برنارڈ گولڈسٹین نے al-bitruji: on principles of astronomy امریکہ سے 1971ء میں شائع کیا۔

CAR LEASING
From All Banks
Contact
NAEEM KHAN LAHORE
PH:0300-4243800

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434,Fax:213966

سی پی ایل نمبر 29

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com